تعارف کتاب از ڈاکٹر محمد سہیل شفیق

محدثینِ اندلس۔ایک تعارف

ڈاکٹر جمیلہ شوکت،۲۰۱۷ء،لاہور:یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، صفحات:۵۳۲، قیمت: ۸۰۰روپے، برائے رابطہ: سی۔۱۱،جوہر ٹاؤن،لاہور۔

برقی پتا umtpress@umt.edu.pk

علمائے اندلس کی علمی میراث، کمیت اور کیفیت دونوں اعتبار سے قابل تحسین ہے۔ گو اس بیش بہا علمی سرمائے کا بیشتر حصہ تو زمانے کی دست برد کے ہاتھوں تباہ وضائع ہو چکا ہے۔ لیکن مشرق و مغرب کے علماء کے کثرت سے علمی اسفار کی بدولت کچھ سرمایہ محفوظ رہا۔ اہل اندلس کی یہ علمی میراث علومِ نقلیہ وعقلیہ دونوں میں تھی۔ عرب محققین اور مستشرقین نے قلمی نسخوں کو محنت و تندہی سے مدوّن و مرتب کیا اور شائقین علم کے لیے استفادہ آسان کر دیا۔ لیکن پاکستان میں یہ مرتب شدہ کتب وذخیرہ کمیاب اور اس کا حصول مشکل تر ہے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت صاحبہ کی پیش نظر کتاب محدثینِ اندلس۔ایک تعارف کی اشاعت بہت خوش آئند ہے۔

پیش نظر کتاب میں دوسری صدی ہجری سے آٹھویں صدی ہجری تک کے ایسے بعض علمائے کرام کا بالخصوص تذکرہ کیا گیا ہے جو بطور محدث معروف ہوئے، ہر چند کہ ان میں معتد بہ تعداد ان صاحبان علم کی بھی ہے جو علوم حدیث کے علاوہ علوم قرآن میں بھی مرجع خلائق تھے۔ اندلس کے بعض خانوادے علم حدیث کی خدمت کے لیے بڑے معروف ہوئے، مثلاً قرطبہ کے بنو مغیث اور اشبیلیہ کے بنو باجی، قرطبہ کے یحییٰ مصمودی اور ان کے ابناء احفاد و اقرباء، فحص البلوط کے قاضی سعید اور ان کا خاندان۔ ان کے علاوہ بعض اور اہل علم خاندانوں کا پتا چلتا ہے کہ جن کہ آباء وابناء کئی نسلوں تک اپنے علم و فضل سے لوگوں کو مستفید کرتے رہے۔ مثلاً مرسیہ کا ابو جمرہ کا خاندان۔ ایسے گھرانے بھی کثیر تعداد میں ہیں جن کے اجداد، ابناء اور احفاد نے اس علم کی خدمت کی اور اگر صاحب ترجمہ کے آباء وابناء میں سے کسی نے علم وادب کی کسی صنف میں ممتاز مقام حاصل کیا تو مذکورہ کتاب کے حاشیے میں اس کا نام مع تحدید مصدر ذکر کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ میسر مواد کو صاحبان تراجم کے نام و نسب و خاندان، شیوخ و تلامذہ، علمی مقام، اگر صاحب تالیف ہیں تو ان کی بعض تالیفات کے ذکر کے ساتھ قلم بند کیا گیا ہے۔ ان سوانحی خاکوں/تراجم کو سنین وفات کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ علم حدیث کی خدمت میں اندلس کی خواتین

بھی پیچھے نہیں رہیں۔ پیش نظر کتاب میں ۱۸۶ محدثین اور ۲۵ محدثات کا ذکر ہے۔اپنے موضوع پر ایک عمدہ علمی و تحقیقی کتاب ہے جس کے لیے فاضل محققہ و مولفہ لائق تحسین و قابل مبارک باد ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت (پ:۱۹۴۱ء)پنجاب یونیورسٹی میں پروفیسر ایمریطس کے منصب پر فائز ہیں۔'مسندِ عائشہ رضی اللہ عنھا'پر تحقیقی مقالہ لکھ کر آپ نے کیمبرج یونیورسٹی، برطانیہ سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔آپ بطور استاد، ادارہ علوم اسلامیہ،پنجاب یونیورسٹی سے ۱۹۶۶ءتا۲۰۰۰ءوابستہ رہیں۔علاوہ ازیں آپ نے صدر شعبہ علوم اسلامیہ (پنجاب یونیورسٹی)،ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سینٹر اور ڈین فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔آپ اسلامی نظریاتی کونسل حکومت پاکستان کی رکن اور تین تحقیقی مجلّوں: مجلّہ تحقیق،الاضواءاور القلم کی مدیر اعلیٰ بھی رہیں۔آپ کے اُردو، عربی اور انگریزی میں ۳۰ سے زائد تحقیقی مقالات اور دو کتابیں: مسندِ عائشہؓ (عربی) اور Studies in Hadith Biographical Sketch of Ishaq bin Rahaway)انگریزی) شائع ہو چکی ہیں۔